سوال

غسل جنابت میں ناک اور منہ میں پانی اندر کی جانب کتنی مقدار میں لے جانا ضروری ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو ہو یا غسل ، کلی کرتے ہوئے پانی کو منہ میں گھمانا کافی ہے ۔ ایسے ہی ناک میں پانی داخل کرتے ہوئے سانس کے ذریعے تھوڑا سا پانی ناک میں لے جانا کافی ہے ۔

لیکن افضل یہ ہے کہ کلی کرتے ہوئے سارے منہ میں پانی کو گھمایا جائے اور ناک میں پانی داخل کرتے وقت سانس کے ذریعے پانی کو ناک کی جڑ تک پہنچایا جائے ۔

سیدنا لقیط بن صبرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

بَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا (سنن أبي داود، كتاب الصيام : 2366) (صحيح)

(وضو کرتے ہوئے) ناک میں خوب پانی چڑھاؤ، سوائے اس کے کہ روزے سے ہو۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ